

۱۳۔ تفصیل کے لئے دیکھئے اردو دائرہ معارف اسلامیہ، درگملہ بذیل مادہ ”استشراق وسیرت نگاری“

14. Time, August, 23-30, 1974.

۱۵۔ مقالے میں ہم نے جو اسلامی نقطہ نظر پیش کیا ہے اس کے تفصیلی مطالعے کے لئے دیکھئے:

1. Paul Findley, They Dare to Speak Out, Lawrence Hill & Co. USA, 1987,
(اردو ترجمہ بعنوان شگنجد یہود از سعید رومی، صفحہ پبلشرز، لاہور ۱۹۹۹ء بھی دستیاب ہے)
2. Gai Eaton, Islam and the Destiny of Man, Suhail Academy, Lahore, 1977.
3. H.A.R Gibb, Studies on the Civilization of Islam, Islamic Book Service, Lhr '87
4. Shaukat Ali, Dimensions and Dilemmas of Islamist Movements, Sang-e- Meel Publications, Lahore, 1998.
5. Iqbal S.Hussain, Islam and Western Civilization, Adbistan, Lahore, 2000.
6. John L. Esposito, The Islamic Threat, Myth or Reality, New York, 1992.
7. Dr. S.Hossein Nasr, Traditional Islam in the Modern World, New York, 1987.
8. Ideals and Realities of Islam, Suhail Academy, Lahore, 1994.
9. Mohammad Mohaddesin, Islamic Fundamentalism, The New Global Threat, Washington D.C, 1993.
10. Benard Lewis, Roots of Moslim Rage, New York, 1997.

۱۱۔ عباس محمود العقاد، تھاقیق الاسلام و الباطل خصوصاً القاہرہ، ۱۹۸۲ء ۱۲۔ سید قطب، السلام العالمی و الاسلام، القاہرہ، ۱۹۹۱ء

ایک صدمہ جانکاہ: اسلامک ہیومن رائٹس فورم کے رکن، ممتاز کالم نگار صاحبزادہ خورشید احمد گیلانی ۱۲/ربیع

الاول ۱۴۲۲ھ بمطابق ۲۴ جون ۲۰۰۱ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئے۔ ان اللہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم بلند پایہ صحافی، عظیم دانشور اور صاحب طرز ادیب تھے۔ روزنامہ نوائے وقت میں ’قلم برداشتہ‘ اور روزنامہ انصاف میں ’الہدیٰ‘ کے نام سے آپ کے کالم میں نہ صرف قارئین بطور خاص دلچسپی لیتے بلکہ ان کے انتظار میں رہتے۔

فکر امروز، وحدت ملی، روح تصوف، اسلوب سیاست، عطریات، روح انقلاب، فکر اسلامی کتابوں کے علاوہ آپ کے کالموں کا مجموعہ ’قلم برداشتہ‘ اور ’الہدیٰ‘ آپ کی زندگی میں شائع ہو کر قارئین سے داد وصول کر چکا ہے۔ آپ کا شمار ان صحافیوں دانشوروں میں ہوتا تھا جن کی وفات پر ان کی یاد میں ریکارڈ توڑ ریفرنسز اور مضامین مجلات و جرائد میں شائع ہوئے اور ان کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ ان تعزیتی کالموں کا مجموعہ ’خورشید گیلانی، نگہ بلند، سخن دلنواز، جان پرسوز‘ کے نام سے چند دن قبل خزینہ علم و ادب نے شائع بھی کر دیا ہے جو ہاتھوں ہاتھ نکل رہا ہے۔

جناب خورشید گیلانی کی تحریر و تقریر کی خوبیاں اپنی جگہ لیکن آپ کا فکری اعتدال اور روشن نظری آپ کو ہم عصر دانشوروں میں ممتاز کرتی ہے۔ مرحوم کا ادارہ محدث سے تعلق ایک عشرے سے بھی طویل ہے، ادارہ کے زیر اہتمام بہت سی مجالس میں آپ میزبانی کے فرائض انجام دیتے۔ اُمت کا درد آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا، کینسر کے مرض جس میں آپ کی وفات ہوئی، نے آپ کی ہمتیں پست کرنے کی بجائے آپ کو اُمت کے لئے کچھ کرنے کی ہمیز دی اور آپ نے دور مرض میں بڑے یادگار کالم تحریر کئے۔ ’محدث‘ کے رفیق جناب محمد عطاء اللہ صدیقی نے آپ کی حیات کے آخری دنوں اہل قلم حضرات کی آپ سے بے اعتنائی کا نوحہ ایک کالم بعنوان ’’دوستے خورشید کا نوحہ!‘‘ میں بڑے درد بھرے انداز میں کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے خاص مقربین میں شامل فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے، آپ کی وفات سے اُمت ایک مخلص اور راست فکر صحافی سے محروم ہو گئی۔ آپ کی تحریریں عرصہ آپ کی یاد دلاتی رہیں گی، قارئین سے آپ کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی لغزشوں کو معاف فرمائے، آمین! (ادارہ ’محدث‘)